سوال

اجہیز کا حکم (1166)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سلامی شریعت میں کیا تصور ہے؟ قرآن وسنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ادی سے قبل رشتہ کی بات چیت کے وقت لڑکے والوں کی طرف سے لڑکی کے سرپرستوں سے کسی بھی چیز کا مطالبہ کرنا خواہ وہ جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ کی صورت میں ہو یا نقدی اور مختلف سامان کی صورت می ہو اور رشتہ کی منظوری کو اس پر معلق و موقوف کرنا شرعاً ناجائز ہے اسی طرح لڑکی والوں کی طرف سے

ا) ہر ایک مسلمان کے لئے رسول اللہ کی حیات طیبہ پر عمل کرنا اور زندگی کے تمام معاملات کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ پر پرکھنا ضروری ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا . ٣٣/٢١ الاحزاب

''تم میں سے جو کوئی اللہ اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کی یاد کرتا ہے اس کے لے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی بہترین نمونہ ہے''۔ (الاحزب : ٢١)

م کے بعد آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اسوۂ حسنہ عملی نمونہ ہے جس کی پیروی اور اتباع واقتداء سب کے لئے ضروری ہے۔ پیدائش سے لے کر موت تک زندگی کے تمام افعال، ختنہ، عقیقہ، منگنی اور شادی وغیرہ کی تقریبات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

٢٢) ہر مسلمان کے لئے شریعت مطہرہ میں شادی کے موقع پر یا رشتہ طے کرتے وقت یا شادی کے بعد لڑکی والوں پر کسی قسم کا خرچ اور بوجھ نہیں رکھا گیا۔ بلکہ یہ سارا بوجھ لڑکی کا لڑکے پر رکھا گیا ہے کہ یہ اس کو ضروریات زندگی کے اسباب مہیا کرے اس لئے شوہر کو قرآن میں قوام کہا گیا ہے جیسا کہ اللہ تعا

الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَبِمَا أَنفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ . . . ٤/٣٤ النساء

درتوں پر حاکم ہیں اس واسطے اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی اور اس واسطے کہ خرچ کئے انہوں نے اپنے مال۔"

ں آیت سے معلوم ہوا کہ نان ونفقہ مہر وغیرہ تمام اخراجات بذمہ مرد ہیں بس لڑکے والوں کی طرف سے لڑکی کے سرپرستوں سے کسی مال ومتاع کا مطالبہ شریعت کی منشاء کے خلاف ہے۔

٣٣) ہندو مذہب میں لڑکی کو والدین سے وراثت نہیں ملتی س لئے لڑکے والے چاہتے ہیں کہ جیسے بھی ہو اور جس شکل میں ہو لڑکی والوں سے زیادہ سے زیادہ مال ومتاع حاصل کرلیا جائے اس لئے وہ شادی کے موقع پر مذکورہ مطالبہ کرتے ہیں اور لڑکی والے ان کے مطالبہ کو پورا کرتے ہیں ان ہی کی دیکھا دیکھی

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ١٣ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ٤/١٤ النساء

''یہ اللہ کی حدیں ہیں جو کوئی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرے گا اس کو وہ جنت میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدود سے تجاوز ک

ں آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ وراثت کو ادا کرنا اللہ تعالیٰ کی حدود میں سے ہے اور جو لوگ اس کی ادائیگی نہیں کرتے وہ اللہ کی قائم کردہ حدود سے تجاوز کرتے ہیں ایسے لوگوں کے لئے ابدی جہنم کی وعید ہے اور جہیز درحقیقت وراثت کی نفی ہے۔

٤) ان وجوہات کے علاوہ جہیز کے نقصانات اس قدر ہیں کہ عام طور پر غریب لوگوں کی بیٹیوں کا نکاح جہیز کی ادائیگی نہ ہونے کی وجہ سے منعقد ہی نہیں ہوتا اور نوجوان لڑکیاں اسی طرح گھر میں بیٹھ کر اپنی عمر برباد کردیتی ہیں اور کئی لڑکیاں نکاح نہ ہونے کے باعث مختلف جرائم کا شکار ہوجاتی ہیں جس کے معاشر

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج 1

محدث فتویٰ